سوال

(362) میت کی طرف سے ثواب کی خاطر کھانا کھلانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میت کی طرف سے رشتہ داریا غیر رشتہ دار صدقہ خیرات کریں مثلاً کوئی دن متعین کر کے کھانا کھلانا، قرآن خوانی کے ذریعہ ثواب پہنچانا وغیرہ کیا یہ جائز ہے یانا جائز اگر کوئی انسان مذکورہ قسم کا کھانا کھالے تو اس پر کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کی طرف سے صدقہ کرنا درست ہے اس کا ثواب بھی میت کو پہنچتا ہے جیسا صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حضرت سعد والی حدیث سے واضح ہے البتہ اس صدقہ کے دن اور وقت کا تعین کسی حدیث یا آیت سے ثابت نہیں اسی طرح اس صدقہ پر رشتہ داروں اور دوسرے لوگوں کو جمع کرنا یا ان کا جمع ہونا بھی کسی آیت یا حدیث سے ثابت نہیں میت کی طرف سے قرآن خوانی بھی ثابت نہیں اس لیے ایسے اجتماعات میں شمولیت جائز نہیں کیونکہ اس طرح غیر ثابت امور کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے جبکہ ایسے امور کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص 264

محدث فتویٰ